اَلضَّمِیْرُ
(ضمیر)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) اَنَا لَا اَتَاَخَّرُ فِی الصَّبَاحَ — میں صبح کے وقت دیر نہیں کرتا ہوں۔
(۲) نَحْنُ نَعْرِفُ الْوَاجِبَ
ہم فرض کو (واجب کو) (ذمہ داری کو) پہچانتے ہیں۔
(۳) اَنْتَ تُحِبُّ الْوَطَنَ — تو وطن سے محبت کرتا ہے۔
(۴) اَنْتِ تُطِیْعِیْنَ الْمُعَلِّمَةَ — تو استانی کی اطاعت کرتی ہے۔
(۵) مَااَکْرَمَ الْمُعَلَّمُ اِلَّا اِیَّاكَ — کسی تعلیم یافتہ نے تیرے علاوہ کسی کی عزت نہیں کی۔
(۶) هُوَ مُوْلَعٌ بِاللَّعِبِ — وہ کھیل کا دل دادہ ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلْ فِی الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ الْکَلِمَاتِ اَنَا، وَنَحْنُ وَاَنْتُ وَاِیَّاكَ وَهُوَ تَجِدُ اَنَّهَا اَسْمَاءٌ تَدُلُّ عَلٰی مُعَیَّنٍ مَعْرُوْفٍ لَنَا، فَهِیَ اِذًا مَعَارِفُ وَاِذَا نَظَرْتَ ثَانِیَةً رَاَیْتَ بَعْضَ الْاَسْمَاءِ السَّابِقَةِ یَدُلُّ عَلَی الْمُتَکَلِّمِ هُوَ اَنَا وَنَحْنُ وَمِنْهَا مَا یَدُلُّ عَلَی الشَّخْصِ الْمُخَاطِبِ وَهُوَ اَنْتَ وَاَنْتِ وَاِیَاكَ وَمِنْهَا مَایَدُلُّ عَلَی الْغَائِبِ اَلٰی غَیْرِ الْمُتَکَلِّمِ وَالْمُخَاطَبِ مَثَلُ هُوَ وَکُلُّ کَلِمَةٍ تَدُلُّ عَلٰی وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الثَّلَاثَةِ تُسَمّٰی ضَمِیْرًا۔

گزشتہ مثالوں میں غور کیجئے اَنَا، وَنَحْنُ وَاَنْتُ وَاِیَّاكَ وَهُوَ آپ پائیں گے کہ بے شک وہ ایسے اسماء ہیں کہ دلالت کرتے ہیں معین اسموں پر جو ہمارے جانے پہچانے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ معرفہ ہیں اور دوسری مرتبہ غور کرے تو

گزشتہ بعض اسماء متکلم پر دلالت کرتے ہیں اور وہ انا اور نحن ہیں اور ان میں جو شخص مخاطب پر دلالت کرتے ہیں وہ انتَ اور انتِ اور ایاك ہیں۔ اور ان میں جو غائب پر یعنی متکلم اور مخاطب کے علاوہ پر دلالت کرتے ہیں جیسے ھُوَا اور ہر وہ کلمہ جو ان تینوں میں سے کسی ایک پر دلالت کرے اس کا نام ضمیر رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَۃُ (قاعدہ)

(۷۲) اَلضَّمِیْرُ اِسْمٌ مَعْرِفَۃٌ یَدُلُّ عَلَی الْمُتَکَلِّمِ اَوِ الْمُخَاطَبِ اَوِ الْغَائِبِ

ضمیر وہ اسم معرفہ ہے کہ جو متکلم اور مخاطب اور غائب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

اِسْتَخْرِجِ الضَّمَائِرَ الَّتِی تَعْرِفُھَا فِی الْجُمَلِ الآتِیَۃِ

آنے والے جملوں میں سے ان چیزوں کو الگ کریں جن کو آپ پہچانتے ہیں۔

(۱) انْتَ تَأْمُرُ وَنَحْنُ نُطِیْعُ۔

(۲) اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ھُمَا الْمَصْدَرُ لاَکْبَرُ لِلضِیَاءِ

(۳) اَلزُّرَّاعُ وَالصُّنَّاعُ ھُمْ اَسَاسُ الثَّرْوَۃِ

حل:

ضمیریں، انْتَ، نَحْنُ، ھُمَا، ھُمْ

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ ضَمِیْرًا مُنَاسِبًا فِی اَوَّلِ کُلِّ جُمْلَۃٍ مِنَ الْجُمَلِ الآتِیَۃِ

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کے شروع میں مناسب ضمیر کو رکھیں۔

(۱) اَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ مُبَکِّرًا (۲) تَمْشِطُ شَعْرَھَا کُلَّ یَوْمٍ

(۳) يُسَاعِدُوْنَ الْفُقَرَاءَ (۴) تَشْكُرُ مَنْ يُسَاعِدُكَ
(۵) تَتْبَعِيْنَ قَوَاعِدَ الصِحَةِ (۶) نُكْرِمُ الضَيْفَ

حل: ضمیر کے ساتھ جملے

(۱) اَنَا اَقُوْمُ مِنَ النَوْمِ مُبَكِّرًا (۲) اَنْتَ تَمْشِطُ شَعْرَهَا كُلَّ يَوْمٍ
(۳) هُمْ يُسَاعِدُوْنَ الْفُقَرَآءَ (۴) اَنْتَ تَشْكُرُ مَنْ يُسَاعِدُكَ
(۵) اَنْتِ تَتْبَعِيْنَ قَوَاعِدَ الصِّحَةِ (۶) نَحْنُ نُكْرِمُ الضَّيْفَ

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ ضَمِيْرًا مُنَاسِبًا بَدَلَ الْاَعْلَامِ الَّتِىْ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں اعلام کی جگہ پر مناسب ضمیر رکھ کر جملہ تبدیل کریں۔

(۱) عَلِيٌّ يَصِيدُ السَّمَكَ (۲) اَلْحَسَنَانِ زَارَا حَدِيْقَةَ الْحَيْوَانِ
(۳) الزَّيْنَبَاتُ شَاهَدْنَ الْاَهْرَامَ (۴) اَلْمُحَمَّدُوْنَ يَسْتَحِمُّوْنَ فِى النَهْرِ

حل: اعلام کی جگہ پر ضمیروں کا استعمال:

(۱) هُوَ يَصِيدُ السَّمَكَ (۲) هُمَا زَارَا حَدِيْقَةَ الْحَيْوَانِ
(۳) هُنَّ شَاهَدْنَ الْاَهْرَامَ (۴) هُمْ يَسْتَحِمُّوْنَ فِى النَهْرِ

(۱) الضمیر المنفصل

(ضمیر منفصل کا بیان)

الْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَنَا سَامِعٌ	میں سننے والا ہوں۔
(۲)	نَحْنُ مُطِيْعُوْنَ	ہم فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔
(۳)	اَنْتَ مُجْتَهِدٌ	تو (مرد) محنتی ہے۔
(۴)	اَنْتِ نَظِيْفَةٌ	تو (عورت) صاف ستھری ہے۔
(۵)	هُوَ طَاهِرُ الْقَلْبِ	وہ دل کا صاف ہے۔
(۶)	هِيَ مُهَذَّبَةٌ	وہ اچھے اخلاق والی ہے۔
(۷)	اِيَّايَ مَدَحَ الْمُدَرِّسُ	میری ہی مدرس نے تعریف کی۔
(۸)	ظَنَّ الرَّجُلُ سَعِيْدًا اِيَّاكَ	آدمی نے تجھے نیک بخت گمان کیا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

نَسْتَطِيْعُ بِمَا عَرَفْنَاهُ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ اَنْ نَعْرِفَ الضَّمَائِرَ الَّتِي اِشْتَمَلَتْ عَلَيْهَا الْاَمْثِلَةُ السَّابِقَةُ غَيْرُ اَنَّنَا نَسْتَفِيْدُ مِنْ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةُ فَائِدَةً اُخْرٰى

گزشتہ سبق میں ہم یہ بات جان چکے ہیں کہ ہم ان ضمیروں کو پہچان سکتے ہیں کہ جن پر گزشتہ مثالیں مشتمل ہیں سوائے اس کے کہ ہم ان مثالوں سے کوئی دوسرا فائدہ حاصل کریں۔

اُنْظُرِ الضَّمَائِرَ الَّتِي فِي الْاَمْثِلَة، تَجِدُ اَنَّكَ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَنْطِقَ بِهَا وَحْدَهَا وَاَنَّها مُنْفَصِلَةٌ عَنِ الْكَلِمَاتِ الَّتِي مَعْهَا فِي كُلِّ جُمْلَةٍ۔

وَلِذَالِكَ تُسَمَّى ضَمَائِرُ مُنْفَصِلَةً ثُمَّ اِنَّكَ اِذَا نَظَرْتَ اِلَيْهَا مِنْ جِهَةِ مَوْضِعِ كُلٍّ مِنْهَا فِي الْجُمْلَةِ رَاَيْتَ بَعْضَهَا وَهُوَ۔ اَنَا وَنَحْنُ وَاَنْتَ وَاَنْتِ وَهُوَ وَهِيَ وَاقِعًا مُبْتَدَاءً لَا شَكَّ

مثالوں میں موجود ضمیروں پر غور کریں تو وہاں آپ یہ بات پائیں گے اگر آپ ان کا اکیلا تلفظ کریں تو کر سکتے ہیں اس لئے کہ وہ ہر جملے میں دوسرے کلمات سے الگ ہیں۔ اسی وجہ سے ان کا نام منفصلہ (جدا) ضمیر رکھا جاتا ہے۔ جب تو جملہ میں ہر جگہ پر موجود ضمیروں کی طرف نظر دوڑائے تو وہاں بعض کو دیکھے گا کہ وہ ھو، نحن، انتَ اور انتِ ہے اور ھو اور ھی حقیقت میں مبتداء ہیں اور بے شک مبتداء مرفوع ہوتی ہے اور اس وجہ سے کہ ضمیریں مبنی ہوتی ہیں تو یہ ضمیریں محل رفع میں ہیں اور ان میں بعض اِیَّایَ اور اِیَّاكَ ہیں جو کہ مفعول بہ ہیں۔ پس وہ محل نصب میں ہیں۔ اس لئے کہ وہ مبنی ہیں اور جب عربی زبان میں ہر مثال کے اندر غور و فکر کرے تو دیکھے گا پہلی قسم کی ضمیریں ہمیشہ محل رفع میں ہیں اور دوسری قسم کی ضمیریں محل نصب میں ہیں ہمیشہ اسی وجہ سے پہلی قسم کی ضمیروں کا نام رکھا جاتا ہے ضمائر مرفوعہ منفصلۃ اور دوسری قسم کی ضمیروں کا نام رکھا جاتا ہے ضمائر منصوبہ منفصلہ۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۷۳) اَلضَّمِيْرُ الْمُنْفَصِلُ مَايُمْكِنُ النُّطْقُ بِهِ وَحْدَهُ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَتَّصِلَ بِكَلِمَةٍ اُخْرٰى

ضمیر منفصل وہ ہے اس کا اکیلے تلفظ (بولنا) کرنا ممکن ہو بغیر کسی دوسرے کلمے کے ملائے۔

(۷۴) اَلضَّمَائِرُ الْمُنْفَصِلَةُ الْخَاصَّةُ بِالرَّفْعِ هِيَ۔

ضمائر منفصلۃ رفع کے ساتھ خاص ہیں یعنی ہمیشہ مرفوع ہوتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

اَنَا:	للمتکلم	واحد متکلم کے لئے (مذکر ومؤنث)
نَحْنُ:	للمتکلمِین	تثنیہ وجمع متکلم کے لئے (مذکر ومؤنث)
اَنْتَ:	للمخاطب	واحد مذکر کے لئے
اَنْتِ:	للمخاطبة	واحد، مؤنثہ کے لئے
اَنْتُمَا:	للمخاطبیْن او المُخَاطَبَتَیْنِ	تثنیہ مذکر ومؤنث کے لئے
اَنْتُمْ:	للمخاطبین	جمع مذکر کے لئے
اَنْتُنَّ:	للمخاطبات	جمع مؤنث کے لئے
هُوَ:	للغائب	واحد غائب (مرد)
همي:	للغائبه	واحد غائب (مؤنث)
هما:	للغائبیْن او للغائِبَتَیْنِ	تثنیہ غائب مذکر ومؤنث کے لئے
هم:	للغائِبین	جمع مذکر غائب کے لئے
هن:	للغائبات	جمع مؤنث غائب کے لئے

(۷۵) الضَمائِرَ المُنْفَصِلَةُ الْخَاصَّةُ بِالنَّصَبِ هِيَ۔

ضمائر منفصلہ جو کہ نصب کے ساتھ خاص ہوتی ہیں درج ذیل ہیں۔

اِیَّایَّ:	للمتکلم	واحد متکلم مذکر مؤنث کے لئے
اِیَانَا:	للمتکلمین	تثنیہ وجمع مذکر مؤنث کے لئے
اِیَاكَ:	للمخاطَب	واحد مذکر مخاطب کے لئے
اِیَاكِ:	للمخاطبة	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ کے لئے
اياه:	للغائب	واحد مذکر غائب کے لئے
اياها:	للغائبة	واحد مؤنث غائب کے لئے
اياهما:	لِلغائِبَیْنِ او للغَائبَتَیْنِ	تثنیہ مذکر ومؤنث غائب کے لئے
اِیَاهُن:	للغائبات	جمع مؤنث غائب کے لئے
ایاکم:	للمخاطبین	جمع مذکر مخاطب کے لئے

اِيَّاكُنَّ: للمخاطِبَاتِ جمع مؤنث مخاطب کے لئے

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ خَبَرًا لِكُلٍّ مَايُنَاسِبُهٗ مِنْ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ

آنے والے اسما میں سے ہر اسم کو اس کے مطابق ضمیر مرفوع منفصل کی خبر بنائیے۔

مطيعة، مهذبان، نظيف، كرماء، نشيطتان، محسنات

حل:

هِيَ مُطِيْعَةٌ، هُمَا مُهَذَّبَانِ، اَنْتَ نَظِيْفٌ

هُمْ كُرَمَاءُ هُمَا نشيطتان، هُنَّ مُحْسِنَاتٌ

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

حَوِّلِ الضَمِيْرَ الْمُتَكَلِّمِ فِي الْجُمْلَةِ الآتِيَةِ اِلٰى جَمِيْعِ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْخَبَرُ مُطَابِقًا لِكُلِّ مُبْتَدَاءٍ وَهِيَ اَنَا مَجْتَهِدٌ

آنے والے جملوں میں ضمیر متکلم کو تمام ضمائر مرفوعہ منفصلہ کی طرف تبدیل کریں اس حیثیت سے کہ خبر ہر مبتداء کے مطابق ہو اور وہ مثال ہے۔ اَنَا مُجْتَهِدٌ

حل:

اَنَا مُجْتَهِدٌ سے هُوَ مُجْتَهِدٌ، هُمَا مُجْتَهِدَانِ، هُمَا مُجْتَهِدَانِ، هُمْ مُجْتَهِدُوْنَ هِيَ مُجْتَهِدَةٌ، هُمَا مُجْتَهِدَتَانِ، هُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ، اَنْتَ مُجْتَهِدٌ، اَنْتُما مُجْتَهِدَانِ، اَنْتُمْ مُجمتَهِدُوْنَ، اَنْتِ مُجْتَهِدَةٌ اَنْتُمَا مُجْتَهِدَتَانِ، اَنْتُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ، اَنَا مُجْتَهِدٌ، نَحمنُ مُجْتَهِدُوْنَ۔

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ ضَمِيرًا مُنْفَصِلاً خَاصًا بِالنَصَبِ لِيَكُوْنَ مَفْعُوْلاً بِهٖ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں ضمیر منصوب منفصل کو رکھیں جو کہ مفعول بہ سے ہے۔

(۱) يَاسائِلُ .... اعطى المحسن

(۲) اَلْبِنْتُ الْمُهَذَّبة .... مدح النَاسُ

(۳) يافاطمة .... دعتِ المعلمة

(۴) ياصالحون .... اثاب اللّٰه

حل مکمل جملے ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ:

(۱) يَاسَائِلُ إِيَّاكَ اَعْطَى الْمُحْسِنُ

(۲) اَلْبِنْتُ الْمُهَذَّبَةُ إِيَّاكِ مَدَحَ النَاسُ

(۳) يَافَاطِمَةُ إِيَا هُنَّ دَعَتِ الْمُعَلِّمَةُ

(۴) يَا صَالِحُوْنَ إِيَا كُمْ اَثَابَ اللّٰهُ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ اُجْمَلَةَ اِسْمِيَةً بِحَيْثُ يَكُون الْمُبْتَدَاُ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا ضَمِيرًا مَعْ اِسْتِيْفَاءِ جَمِيْعِ ضَمَائِرِ الرَفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ۔

اسمیہ جملے اس حیثیت سے بنائیے کہ ان میں ہر ایک ضمیر مبتدا ہو اور تمام ضمائر مرفوعہ منفصلہ کو استعمال میں لائیں۔

حل:

هُوَ عَابِدٌ، هُمَا عَابِدَانِ، هُمْ عَابِدُوْنَ، هِيَ مُعَلِّمَةٌ، هُمَا مُعَلِّمَتَانِ، هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ، اَنْتَ مُهَنْدِسٌ، اَنْتُمَا مُهَنْدِسَانِ، اَنْتُمْ مُهَنْدِسُوْنَ، اَنْتِ عَفِيْفَةَ، اَنْتُمَا عَفِيْفَتَانِ، اَنْتُنَّ عَفِيْفَاتٌ، اَنَا طَبِيْب، نَحْنُ طَبِيْبُوْنَ۔

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

كَوِّنْ سَبْعَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ عَلٰى مِثَالِ (إِيَّايَ مَدَحَ الْأُسْتَاذُ) بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ الْجُمَلِ عَلٰى جَمِيْعِ ضَمَائِرِ النَّصَبِ الْمُنْفَصِلَةِ لِلتَّكَلُّمِ وَالْخِطَابِ۔

سات فعلیہ جملے کہ ایای مدح الاستاذ کی مثال پر خیال کر کے اس حیثیت سے بنایئے کہ ہر مثال میں ضمیر منصوب منفصل متکلم اور مخاطب کی ہو۔

حل:

إِيَّانَا صَلَّى الْإِمَامُ، إِيَّاكَ ضَرَبَ الصَّدِيْقُ، إِيَّاكُمَا أَخْرَجَ زَيْدٌ،
إِيَّاكُمْ سَئَلَ حَمِيْدٌ، إِيَّاكِ أَعْطَى الْغَنِيُّ، إِيَّاكُمَا نَظَرَ الْأُسْتَاذُ
إِيَّاكُنَّ، عَلَّمَتِ الْمُعَلِّمَةُ

(۲) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ عَلَى مِثَالِ (مَا كَافَا النَّاظِرُ إِلَّا إِيَّايَ) بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ الْجُمَلِ عَلَى الْجَمِيْعِ ضَمَائِرِ النَّصَبِ الْمُنْفَصِلَةِ لِلْغَيْبَةِ

پانچ فعلیہ جملے اس مثال کی طرز پر (ماکافا الناظر الا اِیایَ) اس حیثیت سے بنائیں کہ تمام جملے ضمائر منصوب منفصلہ غائبہ پر مشتمل ہوں۔

حل:

(۱) مَا كَافَا النَّاظِرُ إِلَّا إِيَّاهُ (۲) مَاضَرَبَ الْأُسْتَاذُ إِلَّا إِيَّاهُمَا
مَارَاَى الْمُعَلِّمُ إِلَّا إِيَّاهُمْ مَاحَسِبَ الرَّجُلُ كَاتِبَةً إِلَّا إِيَّاهَا
مَاأَعْطَى الْمُهَنْدِسُ إِلَّا إِيَّاهُنَّ

التمرين ٦ فی الاعراب (مشق نمبر ٦ اعراب کے متعلق)

(أ) نموذج: نمونہ
إِيَّاهُ عَالَجَ الطَّبِيْبُ

إِيَّاهُ: مفعول به مقدم مبنى على الضم فِى مَحَلِّ نَصَبٍ
مفعول بہ مقدم ہے مبنی بر ضمہ ہے اور محل نصب میں ہے۔

عالج: فعل ماض مبنی علی الفتح
فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

الطبیب فاعل مرفوع بالضمہ
فاعل مرفوع ضمہ کے ساتھ

(ب): اَعْرِبِ الْجُملَةَ الآتِيَةَ

آنے والے جملوں کے اعراب بتائیں۔

(۱) اَنْتُمْ نُجَبَاءُ (۲) نَحْنُ رَاضُوْنَ

(۳) اِيَّاكَ يَحْتَرِمُ النَّاسُ (۴) هُنَّ صَدِيْقَاتٌ

حل:

اَنْتُمْ: مبتدا ضمیر مرفوع منفصل مبنی برسکون محل رفع میں ہے۔
نُجَبَاءُ: خبر ہے مرفوع جمع کسر غیر منصرف ہے ضمہ رفع کے تابع ہے۔
نَحْنُ: ضمیر مبتدا مرفوع منفصل مبنی برضمہ محل رفع میں ہے۔
راضون: خبر مرفوع ہے، رفع واؤ کے ساتھ ہے۔
اِيَّاكَ: ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم ہے مبنی برفتحہ محل نصب میں ہے۔
يَحْتَرِمُ: فعل مضارع مرفوع بوجہ خالی ہونے عوامل جواز ونواصب سے رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔
اَلنَّاسُ: فاعل مرفوع ہے، رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔
هُنَّ: مبتداء ہے مبنی برفتح محل رفع میں ہے۔
صَدِيْقَاتٌ: خبر ہے کہ مرفوع ہے رفع اس کا ضمہ کے ساتھ ہے۔

○○○

(۲) اَلضَّمِيْرُ الْمُتَّصِلُ

(ضمیر متصل کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) سَافَرْتُ اِلَى الْاِسْكَنْدَرِيَةَ — میں نے اسکندر تک سفر کیا۔
(۲) ذَهَبْنَا اِلَى الْمَلْعَبِ — ہم میدان کی طرف گئے۔
(۳) اِنْتَصَرَ الْحَقَّ — ان دونوں نے حق کی مدد کی۔
(۴) اَخْلِصُوْا فِي الْعَمَلِ — تم عمل میں اخلاص اپناؤ۔
(۵) اِعْمَلِيَ الْوَاجِبَ — تو ایک عورت فریضہ پر عمل کر۔
(۶) السَّيِّدَاتُ يُهَذِّبْنَ الْاَوْلَادَ — خواتین اولاد کی تربیت کرتی ہیں۔
(۷) نَفَعَنِي نُصْحُ اَخِيْ — مجھ کو میرے بھائی کی نصیحت نے نفع دیا۔
(۸) اَعْطَاكَ مُعَلِّمُكَ كِتَابًا — تجھ کو تیرے استاد نے کتاب دی۔
(۹) حَسَنٌ يُحِبُّهُ اَبُوْهُ — حسن سے اس کا باپ محبت کرتا ہے۔
(۱۰) اَفَادَنَا اِجْتِهَادُنَا — ہماری کوشش نے ہم کو فائدہ دیا۔
(۱۱) اَخَذَ عَلِيٌّ مِنِّي رِسَالَةً اِلَيْكَ — علی نے مجھ سے تیرے نام خط لیا۔
(۱۲) لَنَا مَنْزِلٌ بِهٖ حَدِيْقَةٌ — ہمارے گھر میں باغ ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ يَشْتَمِلُ عَلٰى ضَمِيْرٍ يَدُلُّ عَلٰى مُتَكَلِّمٍ اَوْ مُخَاطَبٍ اَوْ غَائِبٍ كَالتَّاءِ فِي "سافرت" وَالْاَلِفُ فِي "اِنْتَصَرَ" وَالنُّوْنُ فِي "يُهَذِّبْنَ" وَكُلُّ مِثَالٍ مِنْ اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِي يَشْتَمِلُ عَلٰى ضَمِيْرَيْنِ، كَالْيَاءِ فِي نَفَعَنِيْ ء و "اَخِيْ وَالْكَافُ فِي اَعْطَاكَ" و "مُعَلِّمُكَ" هٰلُمَّ جَرًّا وَاِذَا عَرَفْتَ كُلَّ الضَّمَائِرِ الَّتِي فِي

الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، فَهَلْ تَجِدُ فَرْقًا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الضَّمَائِرِ الْمُنْفَصِلَةِ الَّتِي عَرَفْتَهَا؟ نَعَمْ اِنَّ بَيْنَهُمَا فَرْقًا وَاضِحًا۔ لِاَنَّ الضَّمَائِرَ هُنَا مُتَّصِلَةٌ بِالْكَلِمَاتِ الَّتِي بِجَانِبِهَا وَلَا يَنْطِقُ بِهَا عَلَى مَعَ الْكَلِمَاتِ الْمُتَّصِلَةِ، لِذَالِكَ تُسَمَّى ضَمَائِرُ مُتَّصِلَةٌ

پہلی قسم کی مثالوں میں ہر مثال پر ضمہ متکلم پر دلالت کرتی ہے یا مخاطب پر یا غائب پر جیسے تا سافرت میں اور الف اُنْتَصَرَا میں اور نون یُهَذِّبْنَ میں دلالت کرتی ہے۔ دوسری قسم کی مثالوں میں ہر مثال دو ضمیروں پر مشتمل ہے کہ جیسے کہ یاء نَفَعَنِي میں اور اخی میں اور کاف اعطاک اور معلّمہ میں اسی طرح باقی مثالوں میں۔ جب تو گزشتہ مثالوں میں تمام ضمیروں کو پہچان چکا تو تو کیا فرق پاتا ہے۔ ان کے درمیان اور ضمائر منفصلہ کے درمیان جو کہ تو پہچان گیا۔ جی ان کے دونوں کے درمیان واضح فرق ہے۔ اس لئے کہ یہاں ضمیریں کلمات کے ایک جانب متصل ہیں اور ان کا ان کلمات کے ساتھ کہ جن کے ملی ہوئی ہیں تکلم نہیں ہوتا تو اسی وجہ سے ان کا نام ضمائر متصلہ رکھا جاتا ہے۔

وَاِذَا رَجَعْتَ اِلَى اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ رَاَيْتَ اَنَّ الضَّمِيْرَ الْمُتَّصِلَ بِالْفِعْلِ فِي كُلِّ مِثَالٍ وَاقِعٍ فَاعِلاً لِلْفِعْلِ الَّذِي سَبَقَهُ فَهُوَ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ وَاِذَا تَتَبَّعْتَ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةَ وَاَشْبَاهِهَا، رَاَيْتَ اَنَّ الضَّمَائِرَ الْمُتَّصِلَةَ بِالْاَفْعَالِ الَّتِي لَاتَكُوْنُ اِلَّا فِي مَحَلِّ رَفْعٍ هِيَ۔ اَلتَّاءُ وَاَلِفُ الْاِثْنَيْنِ وَوَاوُ الْجَمَاعَةِ وَنُوْنُ النِّسْوَةِ وَيَاءُ الْمُخَاطَبَةِ۔

اور جب تو قسم کی اول کی طرف دوبارہ غور کرے تو بے شک ضمیر متصل بہر مثال میں فعل کے متصل ہے اور فاعل واقع ہو رہی ہے اس فعل کے لئے جو اس سے پہلے ہو پس رفع کے محل میں ہے۔ اور جب تو ان مثالوں اور ان سے مشابہہ مثالوں میں غور کرے تو ان ضمیروں کو افعال کے ساتھ متصل دیکھے گا وہ جو کہ محل رفع میں ہیں وہ یہ ہیں تا اور الف تثنیہ کا اور واوَ جمع مذکر اور نون جمع

مؤنث اور یاء برائے مخاطبہ۔

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلٰی اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَانِی، رَاَیْتَ اَنَّ الضَمَائِرَ فِیهَا هِیَ یَاءُ الْمُتَکَلِّمِ وَ کَافُ الْمُخَاطَبِ وَهَاءُ الْغَائِبِ و "نا" و اِنَّ کُلَّ ضَمِیرٍ مِنْ هٰذِهٖ مُتَّصِلٌ مَرَّةً بِفِعْلٍ وَمَرَّةً بِاسْمٍ، وَمَرَّةً بِحَرْفِ جَرٍّ، وَاَنَّ الْمُتَّصِلَ بِالْفِعْلِ وَاقِعٌ مفعُولاً بِهٖ کَالْیَاءِ فِی نَفَعَنِی "وَالْکَافُ فِی "اَعْطَاكِ' وَالْهَاءُ" فِی "یُحِبُّهٗ" فَیَکُوْنُ الْضَمِیْرُ فِی هٰذِهِ الْحَالَةِ فِی مَحلِّ نَصَبٍ؟ اَمَّا الْمُتَّصِلُ بِالْاِسْمِ کَالْیَاءِ فِی "اَخِی" وَالْکَافُ فِی "مُعَلِّمِكَ" وَالْهَاءُ فِی "اَبُوْهُ" فَاِنَّهٗ مَضَافٌ اِلَیْهِ لِذالِكَ فِی مَحَلِّ جَرٍّ وکَذَالِكَ الضَّمِیْرُ الْمَتَصِلُ "بِحَرْفِ الجَرِّ یَکُوْنُ۔فِی مَحَلِّ جَرٍّ کَالْیَاءِ فِی "مِنِّی" وَالْکَافُ فِی "اِلَیْكَ"

جب تو دوسری قسم کی طرف نظر کرتا ہے تو تو ان میں یہ ضمیر دیکھتا ہے ضمیر یائے متکلم اور ک مخاطب اور ھا غائب کی اور نا جمع متکلم کی اور ان میں سے ہر ایک ضمیر ایک مرتبہ فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور ایک مرتبہ اسم کے ساتھ ملی ہوئی اور ایک مرتبہ حرف جر کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ان میں سے جو فعل کے ساتھ متصل ہیں وہ مفعول بہ واقع ہوں گی۔ جیسے نَفَعَنِی میں یا اور اَعْطَاكَ میں کاف اور یُحِبُهٗ میں ھَاء پس ضمیر اس حالت میں محل نصب میں ہیں اور جو اسم کے ساتھ متصل ہے جیسے رَضِیَ میں یاء اور مُعَلِّمُكَ میں کاف اور ابوہ میں ہٗ یہ ضمیر میں یہاں پر مصاف الیہ واقع ہو رہی ہیں اور اسی وجہ سے محل جر میں ہیں اور اسی طرح ضمیر متصل بحرف جر فی محل جر کالیاء فی "منی" والکاف فی "اِلَیْكَ" محل جر میں ہوگی جیسے کہ مِنِّی میں یاء ہے اور اِلَیْكَ میں کاف ہے۔

القواعد (قواعد)

(٧٦) اَلضَّمِیْرُ الْمُتَصِلُ هُوَ الَّذِیْ لَایُنْطَقُ بِهٖ وَحْدَهٗ وَیَتَّصِلُ دَائِمًا

بِكَلِمَةٍ أُخْرٰى
ضمیر متصل وہ ضمیر ہے کہ جو اکیلی نہ بولی جائے بلکہ وہ ہمیشہ کسی دوسرے کلمے کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے۔

(۷۷) اَلضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ بِالْاَفْعَالِ وَهِيَ خَاصَّةٌ بِالرَّفْعِ هِيَ: اَلتَّاءُ وَاَلِفُ الْاِثْنَيْنِ وَوَاوُ الْجَمَاعَةِ وَنُوْنُ النِّسْوَةِ وَيَاءُ الْمُخَاطَبَةِ
وہ ضمیریں جو افعال کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ وہ خاص ہیں رفع کے ساتھ وہ یہ ہیں تاء، الف تثنیہ کا اور واؤ جمع مذکر اور دونوں جمع مؤنث اور یاء واحدہ مخاطبہ کی۔

(۷۸) يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ وَكَافُ الْمُخَاطَبِ وَهَاءُ الْغَائِبِ إِذَا تَّصَلَتْ بِالْاَفْعَالِ كَانَتْ فِي مَحَلِّ نَصَبٍ وَإِذَا تَصَلَّتْ بِالْاَسْمَاءِ اَوْ حُرُوْفِ الْجَرِّ كَانَتْ فِي مَحَلِّ جَرٍّ ۔
یائے متکلم اور کاف مخاطب کا اور ھا غائب کی جب یہ افعال کے ساتھ مل جائیں تو اس وقت محل نصب میں ہوتی ہیں اور جب اسماء کے ساتھ یا حرف جر کے ساتھ مل جائیں تو اس وقت یہ محل جر میں ہوتی ہیں۔

(۷۹) اَلضَّمِيْرُ "نَا" يَكُوْنُ مَرَّةً فِي مَحَلِّ رَفْعٍ وَمَرَّةً فِي مَحَلِّ نَصَبٍ وَمَرَّةً فِي مَحَلِّ جَرٍّ۔
ضمیر نا جمع متکلم کسی وقت محل رفع میں ہوتی ہے کسی وقت محل نصب میں ہوتی ہے اور کسی وقت محل جر میں ہوتی ہے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الضَّمَائِرَ الْمُتَّصِلَةَ وَالْمُنْفَصِلَةَ فِي الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَحَلَّ كُلِّ ضَمِيْرٍ مِنَ الْاِعْرَابِ

آنے والی عبارت میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ کو بیان کریں اور ہر ضمیر کا محل اعراب بیان کریں۔

زُرْتُ حَدِيْقَةَ الْحَيْوَانِ أَنَا وَبَعْضُ اَصْدِقَائِي فَرَاَيْنَا فِيْهَا كَثِيْرًا مِنَ النَّاسِ قَدِ اجْتَمَعُوْا اَمَامَ الْاَسَدِ، وَهُوَ جَاثِمٌ كَاَنَّهُ الْمَلِكُ الْمُتَوَّجِ يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ بِعَيْنِهٖ نَظْرَ مَنْ يَعْرِفُ قَدْرَ نَفْسِهٖ

حل:

ضمیر متصلہ

زُرْتُ: میں تاء متحرکہ مرفوع فاعل

اَصْدقائي: میں یاء متکلم کی مجرور بالا ضافت ہے۔

رَاَیْنَا: میں نا ضمیر مرفوع محلاً فاعل ہے۔

اجتمعوا: میں واحد جمع مذکر مرفوع محلاً فاعل ہے۔

کانه: میں ہٗ ضمیر اَنَّ کا اسم محلاً منصوب ہے۔

الیهم: میں هُمْ ضمیر مجرور محلاً ہے حرف جر کی وجہ سے۔

بعینه: جس ہٖ ضمیر مجرور محلاً ہے اضافت کی وجہ سے۔

نفسه: میں ہٖ ضمیر مجرور محلاً ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔

ضمیر منفصلہ

اَنَا: مرفوع محلاً ہے مبتدا ہونے کی وجہ سے

هو: مرفوع محلاً ہے مبتدا ہونے کی وجہ سے

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

خَاطِبْ بِالْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْمُؤَنَّثَةَ، وَالْمُثَنّٰى وجَمْعَ الذُّكُوْرِ وجَمْعَ الْاِنَاثِ هِيَ هَلْ اَحْضَرْتِ كُتُبَكِ

آنے والی عبارت میں پہلے واحد مؤنث سے مخاطب ہو پھر دوسری مرتبہ تثنیہ

سے مخاطب ہو پھر تیسری مرتبہ جمع مذکر سے مخاطب ہو اور چوتھی مرتبہ جمع مؤنث سے مخاطب ہو وہ عبارت یہ ہے۔ هَلْ اَحْضَرْتَ كُتُبَكَ

هَلْ اَحْضَرْتِ كُتُبَكِ	هَلْ اَحْضَرْتُمَا كُتُبَكُمَا
هَلْ اَحْضَرْتُنَّ كُتُبَكُنَّ	هَلْ اَحْضَرْتُمْ كُتُبَكُمْ

التمرين ٣ (مشق نمبر ٣)

حَوِّلِ الْجُمَلَ الآتِيَةَ اِلٰى جُمَلٍ مَاضِوِيَةٍ، وَاذْكُرْ نَوْعَ الضَمِيْرِ الَّذِىْ تَشْتَمِلُ عَلَيْهِ كُلُّ جُمْلَةٍ وَ بَيِّنْ مَوْقِعَهُ مِنَ الْاَعْرَابِ۔

آنے والے جملوں کو ماضی کے جملوں کی طرف پھیریں اور اس ضمیر کی قسم کو بیان کریں کہ جس پر ہر جملہ مشتمل ہے اور اعراب کا مقام بھی بیان کریں۔

(۱) اَنَا اُكْرِمُ الضَّيْفَ	(۲) نَحْنُ نَلْعَبُ بِالْكُرَةِ
(۳) اَنْتِ تُنَظِّفِيْنَ الْحُجْرَةَ	(۴) اَنْتَ تُحْسِنُ السِّبَاحَةَ
(۵) اَنْتُمَا تُغِيْثَانِ الْمَلْهُوْفَ	(۶) اَنْتُمْ تُحِبُّوْنَ الْمَدْرَسَةَ
(۷) هُنَّ يُسَافِرْنَ اِلٰى لَاهُوْرَ	(۸) هُمْ يَعْطِفُوْنَ عَلَى الْيَتِيْمِ

حل افعال کی تبدیلی

(۱) اَكْرَمْتُ الضَّيْفَ	(۲) لَعِبْنَا بِالْكُرَةِ
(۳) نَظَّفْتِ الْحُجْرَةَ	(۴) اَحْسَنْتَ السِّبَاحَةَ
(۵) اَغَثْتُمَا الْمَلْهُوْفَ	(۶) اَحْبَبْتُمُ الْمَدْرَسَةَ
(۷) سَافَرْنَ اِلٰى لَاهُوْرَ	(۸) عَطَفُوْا عَلَى الْيَتِيْمِ

(۱) تُ ضمیر متصل واحد متکلم مرفوع محلاً

(۲) تَ ضمیر واحد مذکر مخاطب مرفوع محلاً

(۳) تِ ضمیر واحد مؤنث مخاطب مرفوع محلاً

(۴) نَا ضمیر جمع متکلم مرفوع محلاً

(۵) تُما ضمیر تثنیہ مذکر مخاطب/مؤنث مخاطب مرفوع محلاً

(۶) تُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مرفوع محلاً

(۷) نَ ضمیر مؤنث غائب مرفوع محلاً

(۸) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع محلاً

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

اِجْعَلْ كُلَّ ضَمِيرٍ مِنْ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُتَّصِلَةِ فَاعِلاً فِي جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ

ضمائر مرفوع متصلہ میں سے ہر ضمیر کے ساتھ جملہ مفید بنائیں اور ضمیر مرفوع متصل فاعل ہو۔

حل:

ضَرَبَ زَيْدٌ،	خَرَجَا اِلَى السُّوْقِ،	نَصَرُوْا فَقِيْرًا
قَطَعَتْ خَشَبَةً،	قَطَعَتَا ثَوبًا،	جَلَسْنَ فِي الْبَيْتِ
خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ،	مَرَرْتُمَا بِزَيْدٍ،	شَرِبْتُمْ لَبَنًا
اَكْرَمْتِ اَبَاكِ،	جَلَسْتُمَا فِي الْبَيْتِ	كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ
لَعِبْنَا بِالْكُرَةِ		

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ بِكِلْتَيْهِمَا فِعْلٌ مُتَّصِلٌ بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ وَبَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ

دو جملے ایسے بنائیں کہ ہر فعل کے ساتھ یاء متکلم ہو اور اس کا محل اعراب بیان کریں۔

حل:

نَصَرَنِي صَدِيقِي نَصَرَنِي میں یائے متکلم بہ منصوب محلاً
صَدِيقِي میں یائے متکلم مجرور محلاً مضاف الیہ

اَخْرَجَنِي اَبِي اَخْرَجنی میں یائے متکلم منصوب محلاً مفعول بہ مقدم
ابی میں یائے متکلم مجرور محلاً مضاف الیہ ہے۔

(۲) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ بِكِلْتَيْهِمَا فِعْلٌ مُتَصِلٌ بِكَافِ الْمُخَاطَبِ وَبَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ:

دو جملے ایسے بنائیں ان میں کاف خطاب کا فعل کے ساتھ متصل ہو اور اس کے اعراب کا محل بنائیں۔

حل:

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ ما وَدَّعك میں میں ک خطاب کا محلًا منصوب مفعول ہے۔

ربك میں ک خطاب کا محلًا مجرر مضاف الیہ ہے۔

نَصَرَكَ صَدِيْقُكَ نَصَرَكَ میں ک محلًا منصوب مضاف الیہ ہے۔

صَدِيْقُكَ میں ک محلًا مجرور مضاف الیہ ہے۔

(۳) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ بِكِلْتَيْهِمَا فِعْلٌ مُتَصِلٌ بِهَاءِ الْغَائِبِ و بَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ

دو جملے ایسے بنایئے کہ دونوں فعل کے ساتھ متصل ہو ھا ضمیر غائب کی اور ان کا محل اعراب بیان کریں۔

ظَنَنْتُهُ عَالِمًا ہٗ ضمیر غائب منصوب محلًا مفعول بہ ہے۔

ضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا ہٗ ضمیر غائب منصوب محلًا مفعول بہ ہے۔

(۴) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ بِكِلْتَيْهِمَا فِعْلٌ مُتَصِلٌ بِهَاءِ الْغَائِبَةِ وبَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ

دو جملے ایسے بنائیں ان میں دونوں فعلوں کے ساتھ ھاء ضمیر غائبہ مؤنثہ متصل ہو اور اس کا محل اعراب بیان کریں۔

ضَرَبْتُهَا تَادِيْبًا ھا واحدہ مؤنثہ غائبہ، ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ اعراب اس کا محلًا منصوب ہے۔

وَجَدْتُهَا حَزِيْنَةً ھا واحدہ مؤنثہ غائبہ، ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ اعراب اس کا محلًا منصوب ہے۔

التمرين ٦ (مشق نمبر ٦)

(١) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى "نَا" بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي الْجُمْلَةِ الْأُوْلٰى فِي مَحَلِّ رَفْعٍ وَفِي الثَّانِيَةِ فِي مَحَلِّ نَصَبٍ وَفِي الثَّالِثِ فِي مَحَلِّ جَرٍّ۔

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ نا ضمیر پر مشتمل ہو اس حیثیت سے کہ پہلے جملے میں وہ محل رفع میں ہو دوسرے جملے میں محل نصب میں اور جبکہ تیسرے جملے میں محل جر میں ہو۔

حل:

قَاتَلْنَا الْكَافِرَ   اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ   سَمِعْنَا دَرْسَنَا

(٢) كَوِّنْ جُمْلَةً تَكُوْنُ فِيْهَا كَافُ الْمُخَاطَبِ مُتَصِلَةٌ بِاسْمٍ وَمُتَصِلَةٌ بِحَرْفِ جَرٍّ، وَبَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ فِي كِلْتَا الْحَالَتَيْنِ۔

ایسا جملہ بنائیے کہ ان میں کاف خطاب کا متصل ہو اسم کے ساتھ اور متصل ہو حرف جر کے ساتھ اور اس کے محل کا اعراب دونوں حالتوں میں بیان کریں۔

حل:

صَلّٰى اَخُوكَ صَلٰوةَ اللَّيْلِ   کاف خطاب کا مجرور محلاً ہے کیونکہ مضاف الیہ ہے۔

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكَ   کاف خطاب کا مجرور محلاً ہے کیونکہ حرف جر داخل ہے۔

(٣) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي اُوْلَاهَا هَاءُ الْغَائِبِ مُتَصِلَةٌ بِلَعَلَّ وَفِي الثَّانِيَةِ كَافُ الْخِطَابِ مُتَصِلَةٌ بِاَنَّ وَفِي الثَّالِثَةِ يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ مُتَصِلَةٌ بِلَيْتَ وَبَيِّنْ مَوْقِعَ هٰذِهِ الضَّمَائِرَ مِنَ الْاِعْرَابِ۔

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے پہلے جملے میں ھاء غائب کی لعل کے ساتھ متصل ہو اور دوسرے میں کاف خطاب کا اِنّ کے ساتھ متصل ہو اور تیسرے میں یاء متکلم کی لیتَ کے ساتھ متصل ہو اور ان ضمائر کا محل اعراب بھی بیان کریں۔

حل:

لَعَلَّهَا بِنْتٌ صَالِحَةٌ	هاء ضمیر محلاً منصوب ہے لعل کا اسم ہونے کی وجہ سے
اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	كَ خطاب محلاً منصوب ہے ان کا اسم ہونے کی وجہ سے
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا	ی ضمیر متکلم محلاً منصوب ہے لیتَ کا اسم ہونے کی وجہ سے

التمرین ۷ (مشق نمبر ۷)

(۱) كَمْ كَلِمَةً وَمَا نَوْعُ كُلِّ كَلِمَةٍ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الثَّلَاثِ الْآتِيَةِ

آنے والے تین جملوں میں سے ہر جملے میں کل کتنے کلمے ہیں۔ اور ہر جملے میں کلمے کی کون سی نوعیت ہے۔

اَكْرَمْتُكَ   عَلَّمُوْنَا   هَذَّبْتَنِي

حل:

اَكْرَمْتُكَ: اس جملے میں کل تین کلمے ہیں۔ پہلا کلمہ اکرم فعل ہے اور دوسرا کلمہ ت ضمیر ہے جو کہ محلاً مرفوع فاعل ہونے کی وجہ سے اور تیسرا کلمہ ک خطاب کا ہے جو کہ محلاً منصوب ہے۔ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے

عَلَّمُوْنَا: اس جملے میں کل تین کلمے ہیں۔ ایک عَلَّمَ ہے جو کہ فعل ماضی ہے اور دوسرا کلمہ واوٗ ضمیر جمع مذکر غائب ہے محلاً مرفوع ہے فاعل ہونے کی وجہ سے اور تیسرا کلمہ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ منصوب محلاً ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے۔

هَذَّبْتَنِيْ: اس جملے میں کل چار کلمے ہیں ایک هَذَّبَ فعل ماضی ہے دوسرا تَ متحرکہ مفتوحہ ضمیر فاعل مرفوع محلاً ہے اور تیسرا کلمہ نون وقایہ کا ہے فعل کو یاء ضمیر کے التباس سے بچانے کے لئے اور چوتھا کلمہ یائے ضمیر متکلم ہے محلاً منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے۔

التمرین ۸ فی الانشاء (مشق نمبر ۸ انشاء کے بارے میں)

(۱) تَخَيَّلْ اِنَّكَ سَافَرْتَ بِقِطَارِ سِكَّةِ الْحَدِيْدِ، وَصِفْ مَاعَمِلْتَهُ مِن حِيْنٍ

عَزَمْتَ عَلَى السَفَرِ اِلٰى اَنْ وَصَلْتَ اِلٰى غَايَتِكَ مُعَبِّرًا بِاَفْعَالٍ مَاضِيَةٍ مُتَصِلَةٍ بِتَاءِ الْمُتَكَلِّمِ۔

تو اس بات کا خیال کر کہ تو نے لوہے کی پٹڑی پر چلنے والی ریل کے ذریعے سفر کیا۔ اس بات کو بیان کر جو تجھے سفر کے ارادہ سے منزل تک پہنچنے میں پیش آئی۔ اور ان سب کو افعال ماضیہ کے ساتھ بیان کر جن کے ساتھ تائے متکلم متصل ہو۔

حل:

اَرَدْتُ سَفَرًا اِلَى لَاهُوْرَ، وذَهَبْتُ اِلَى الْمُحَطَّةِ واشْتَرَيْتُ تَذْكِرَةَ الْقِطَارِ قَبْلَ ثَلَاثَةِ اَيَامٍ۔ ذَهَبْتُ اِلٰى مُحَطَّةِ انْتِظَارٍ بَعْدَ سَاعَةٍ جَاءَ الْقِطَارُ ووَقَفَ عَلَى الرَّصِيْفِ فَرَكِبْتُهُ فِي الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى۔ وعِنْدَ تَصْفِيْرِ الْقَاطِرَ شَرَعَ سَفَرًا وَ بَعْدَ يَوْمٍ ولَيْلٍ وَصَلْتُ اِلٰى كَرَاتَشِيْ، وَحِيْنَ وَقَفَ الْقِطَارُ عَلَى الرَّصِيْفِ فِي مُحَطَةِ لَاهُوْرَ نَزَلْتُ عَنِ الْقِطَارِ وَخَرَجْتُ مِنَ الْمُحَطَّةِ وَذَهَبْتُ اِلٰى مَدْرَسَتِي الَّتِي يَقَعُ فِي كَرَمْ آبادٍ۔

(۲) عَبِّرْ عَمَّا يُلَاقِيْهِ حِصَانًا عَجَلَةَ الْاُجْرَةِ فى يَوْمٍ واحِدٍ مِنَ الْمَشَاقِ وَمَا يَعْمَلَانِهِ مِنَ الْاَعْمَالِ (مَعَ اِسْتِعْمَالِ اَلِفِ الْاِثْنَيْنِ)

ایک گاڑی میں دو بیل یا دو گھوڑے پورا مشقت کرتے ہیں جو کچھ یہ پورے دن میں کرتے ہیں اس کو اپنے الفاظ میں لکھو۔ (تثنیہ کے الف کے استعمال کے ساتھ)

حل:

اَيْقَظَ الْفَلَاحُ مُبَكِّرًا وصَلّٰى صَلٰوةَ الْفَجْرِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى بَيْتِهِ وَاَخَذَ مِنْ بَيْتِه اَوَانَ اللبَنِ وذَهَبَ اِلٰى حَقُوْلِهِ۔ وَدَخَلَ فِي حُقُولِ الْخَضْرَوَاتِ فَجَنَى الْخَضْرَوَاتِ اِلَى السُّوقِ الْخَضْرَوَاتِ و رَبَطَ ثَوْرَيْهِ فِي الْعَجَلَةِ وسَاقَهُمَا ثُمَ جَرَاهَا اِلَى السُوقِ الْخَضْرَوَاتِ۔ كَانَ الطَرِيْقُ طَوِيْلًا وكَانَ ثَوْرَانِ مُتَعَبَيْنِ۔ ثُمَّ رَجَعَا وَجَرَا عَجَلَتَهُمَا الْمَرْبُوْطَةَ اِلَيْهِمَا وَذَهَبَا اِلَى الْحَرْثِ جَائِعَيْنِ عَاطِشَيْنِ فَفَصَّلَهُمَا الْفَلَاحُ ...

الْعَلَفَ قَعَدَا ونَامَا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ

(۳) انْصِحْ صَدِيْقَ بِالْعَفْوِ عَنِ الْمُسِیْ وَعَدْمِ مُجَارَاةِ السَّفِيْهِ مَعَ اِسْتِعْمَالِ كَافِ الْمُخَاطَبِ وَهَاءِ الْغَائِبِ۔

اپنے دوست کو کسی خطا کار آدمی سے درگزر کرنے کی نصیحت کریں اور بیوقوف کا ساتھ چھوڑنے کا کہیں کاف خطاب اور ھاء غائب کا استعمال کرتے ہوئے۔

حل:

يَازَيْدُ تَعَالْ هِنَا وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِي وَاسْمَعْ كَلَامِي اَلْيَوْمِ لَقِيْتُ بَكْرًا فِي السُّوْقِ۔ فَاَخْبَرَنِي عَنْكَ وعَنْ صَدِيْقِكَ حَمِيْدٍ قَدْ جَفَاكَ وَشَتَمَكَ:۔

يَاصَدِيْقِي اَنْتَ اَخِيٌّ فِي الْاِسْلَام قَدْجَاءَ فِي الْقُرْآن "وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ" اَلْآنَ هُوَ مُعْتَذِرٌ اِلَيْكَ قَد عَلِمْتَ اَنَّ الْعُذْرَ مَقْبُوْلٌ۔ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ "صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وارْحَمْ مَنْ ظَلَمَكَ۔ اَرْجُوْ مِنْكَ اَنْ تَعْفِيَ عَنْهُ۔ اَنَا اَدْعُوْ لَكُمَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لِاَنَّ الصُّلْحَ خَيْرٌ۔

التمرين ۹ في الاعراب (مشق نمبر ۱۹ اعراب کے بارے میں)

(ا) نموذج: نمونہ

لَبِسْتُ مِعْطَفِيْ: میں نے اپنی چادر پہنی۔

لَبِسْتُ: لَبِسَ فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى السَّكُوْنِ وَالتَاءُ فَاعِلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الضَّمِّ فِي مَحَلِ رَفْعٍ۔

لَبِسَ فعل ماضی مبنی برسکون ہے اور تاء اس میں فاعل ہے مبنی بر ضم ہے محل رفع میں

مِعْطَفِيْ: معطف: مفعُولٌ بِه مَنْصُوْبٌ بِفَتْحَةٍ مُقَدَّرَةٍ قَبْلَ الْيَاءِ۔ وَالْيَاءُ ضَمِيْرٌ مُضَافٌ اِلَيْهِ۔ مَبْنِيٌّ عَلَى السَّكُوْنِ فِي مَحَلِّ جَرٍّ

متکلم مضاف الیہ ہے مبنی بر سکون ہے اور محل جر میں ہے۔

(ب):

اَعْرِبِ الْجُمَلِ الآتِيَةِ

آنے والے جملوں کے اعراب بتائیں۔

(۱) رَبُّوْا اَوْلَادَكُمْ عَلَى الْفَضِيْلَةِ (۲) جعلسْنَا لِنَسْتَرِيْحَ

(۳) اَمَرَنَا الْمُعَلِّمُ بِالْجُلُوْسِ

رَبُّوا: فعل امر ہے۔ اس میں واؤ جمع مذکر مخاطب ہے جو کہ مبنی بر سکون لیکن محل رفع میں ہے فاعل ہونے کی وجہ سے

اَوْلَادَكُمْ: میں اَوْلادَ منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور کم ضمیر محلاً مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے

عَلٰی: حرف جار ہے۔

الْفَضِيْلَةِ: اسم مجرور ہے حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے

جَلَسْنَا: میں جَلَسَ فعل ہے۔ مبنی بر سکون اور نا ضمیر علامت جمع متکلم فاعل محلاً مرفوع ہے۔

لِنَسْتَرِيْحَ: لام تعلیل ہے کہ ان کے بعد اَن مقدر ہے جو کہ حرف ناصب ہونے کی وجہ سے فعل مضانَسْتَرِيحَ کو آخر میں نصب دے رہا ہے، تو پس نَسْتَرِيْحَ بوجہ ان مقدرہ منصوب ہے۔

اَمَرَنَا: فعل ماضی مبنی برفتحہ نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ اور محلاً منصوب ہے۔

الْمُعَلِّمُ: فاعل مرفوع ہے رفع اس کا ضمہ کے ساتھ ہے۔

بالجلوس: میں ب حرف جار مبنی بر کسر ہے، جبکہ الجلو س اسم مجرور ہے، اس کا جر کسرہ کے ساتھ ہے۔ بوجہ حرف جر کے داخل ہونے کے۔

اَلضَّمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ
(ضمیر مستتر کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَلْجَمَلُ بَرَكَ	اونٹ بیٹھا
(۲)	اَلْحَمَامَةُ غَرَّدَتْ	کبوتری چہچہائی
(۳)	اُرِيْدُ اَنْ تَجْتَهِدَ	میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے
(۴)	اِنَّنَا نُحِبُّ نَجَاحَكَ	بے شک ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں
(۵)	اَلْكَلْبُ يَنْبَحُ	کتا بھونکتا ہے
(۶)	اَلْبِنْتُ تُحْسِنُ الطَّبْخَ	لڑکی اچھا کھانا پکاتی ہے
(۷)	عَظِّمِ الْكَبِيْرَ	بڑے کی عزت کرو
(۸)	نَظِّفْ حِذَائَكَ	اپنے جوتے صاف کرو

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا سَاَلَكَ سَائِلٌ قَائِلًا اَيْنَ الْفَاعِلُ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ بَرَكَ، غردت، ينبَحَ ، تحسن ، اريد ، تجتهد ، نُحِبُّ، عظم ، نظف، فَكَيْفَ تُجِيْبُهُ؟

جب سوال کرنے والا تجھے یہ کہے کہ افعال میں سے ہر ایک فعل کا فاعل کیا ہے غردت ، ینبَحَ ، تحسن ، ارید ، تجتهد ، تحب ، عظم ، نظف تو کیا جواب دے گا

اِذَا تَاَمَّلْتَ قَلِيْلًا اِسْتَطَعْتَ الْاِجَابَةَ لِاَنَّ فِيْ كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ ضَمِيْرًا هُوَ الْفَاعِلُ وَلٰكِنْ هٰذَا الضَّمِيْرُ لَا يَظْهَرُ وَلِذٰلِكَ سُمِّيَ ضَمِيْرًا مُسْتَتِرًا فَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْفِعْلَيْنِ الْمَاضِيَيْنِ وَهُمَا بَرَكَ، غَرَّدَتْ رَاَيْتَ

اِنَّ الْفَاعِلَ ضمیرٌ تَقْدِیْرُہٗ ھُوَ یَعُوْدُ عَلَى الْجَمَلِ فِی الفِعْلِ الْاَوَّلِ وَتَقْدِیْرُہٗ هِیَ یَعُوْدُ عَلَى الْحَمَامَةِ فِی الْفِعْلِ الثَانِی وَلَایَخْرُجُ تَقْدِیْرُ الضَمِیْرِ الْمُسْتَتِرِ عَلٰی ھٰذَیْنِ فِی كُلِّ فِعْلٍ مَاضٍ وھُمَا

وَاِذَا نَظَرْتَ فِی الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الَّتِی فِی الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ رَاَیْتَ تَقْدِیْرُ الضَمِیْرِ الْمُسْتَتَرِ فِی كُلِ فِعْلٍ، یَخْتَلِفُ بِاِخْتِلَافِ حُرُوْفِ الْمُضَارِعَةِ فَالْفَاعِلُ الْمُسْتَتَرَ فِی الْمَبْدُوِّ بِالْیَاءِ مِثْلَ یَنْبَحُ تَقْدِیْرُہٗ ھُوَ وَ فِی الْمَبْدُوءِ بِتَاءِ التَانِیْثِ تَقْدِیْرُہٗ هِیَ ، وَفِی الْمُبْدُوِ بِالْھَمْزَةِ تَقْدِیْرُہٗ، اَنَا وَفِی الْمَبْدُوْءِ بِالنُوْنِ تَقْدِیْرُہٗ نَحْنُ وَ فِی الْمَبْدُوْءِ بِتَاءِ الْمُخَاطَبِ تَقْدِیْرُہٗ اَنتَ

وَاِذَا نَظَرْتَ فِی اَفْعَالِ الْاَمْرِ مِثْلَ ، عظم ، ونظف ، وجدت اَنَّ الْفَاعِلَ ضَمِیْرٌ مُسْتَتِرٌ تَقْدِیْرُہٗ اَنْتَ دائمًا

جب تو تھوڑا سا غور کرے گا تو تو جواب دینے کی قدرت حاصل کرسکتا ہے اس لیے کہ ان افعال میں سے ہر فعل کا فاعل ضمیر ہے اور یہ ضمیر ظاہر ضمیر نہیں ہے اس وجہ سے اس کا نام لکھا جاتا ہے ضمیر مستتر بس جب تو ماضی کے دو فعلوں کی طرف غور کرے تو وہ دونوں برک، غرّدَتْ ہیں تو نے دیکھا کہ ان کا فاعل ضمیر مستتر ہے اور اس کا مقدر ہونا لوٹتا ہے اسے فعل میں اونٹ، کی طرف اس کا مقدر لوٹتا ہے دوسرے فعل میں حمامہ کی طرف اور ہر ماضی کے ان فعلوں میں ضمیر مستتر نہیں نکالی جاتی۔

اور جب مضارع کے افعال میں غور کرے گذشتہ مثالوں تو دیکھے گا کہ ضمیر مستتر کا مقدر ہونا ہر فعل میں مختلف ہے حروف مضارعہ کے مختلف ہونے کی وجہ سے پس فاعل اس فعل میں کہ جو یاء کے ساتھ شروع ہوتا ہے جیسے یَنْبَحُ کی ضمیر ھُوَ ہے اور جو تائے تانیت سے فعل شروع ہوتے ہیں اس کی تقدیر هِیَ ہے اور جو فعل ہمزہ سے شروع ہوتا ہے اس کی تقدیر انا ہے اور جو فعل نون سے شروع ہوتا ہے

اس کی تقدیر نحن اور جوفعل تاءمخاطبہ سے شروع ہوتا ہے اس کی تقدیر انت ہے۔
اور جب تو امر کے افعال میں غور کرے مثلاً اعظم اور نظف تو ان میں فاعل ہمیشہ ضمیر مستتر ہی ہوتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد):

(۸۰) اَلضَمِیرُ الْمُسْتَتِرُ هُوَ ضَمِیرُ الْمُتَصِلُ بِالْفِعْلِ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَظْهَرَ فِی اللَّفْظِ

ضمیر مستتر وہ ضمیر ہے کہ جو فعل کے ساتھ متصل ہوتی ہے بغیر اس کے کہ وہ لفظوں میں ظاہر ہو

(۸۱) الضیرُ الْمُسْتَتِرُ فِی الْفِعْلِ الْمَاضِی تَقْدِیْرُهٗ هُوَ اَوْهِیَ

وہ ضمیر جو کہ فعل ماضی میں ہوتی ہے اس کی تقدیر ھو یا ھی ہے۔

(۸۲) اَلضَّمِیرُ الْمُسْتَتَرُ فِی الْمُضَارِعِ یَخْتَلِفُ تَقْدِیْرُهٗ بِاِخْتِلَافِ الْمُضَارِعَةِ

ضمیر مستتر فعل مضارع میں اس کی تقدیر مختلف ہوتی ہے حروفِ مضارع مختلف ہونے کی وجہ سے

(۸۳) اَلضَّمِیرُ الْمُسْتَتَرُ فِی فِعْلِ الْاَمْرِ تَقْدِیْرُهٗ اَنْتَ دَائِمًا

وہ ضمیر جو کہ فعل امر میں ہوتی ہے اس کی تقدیر ہمیشہ انت ہوتی ہے۔

تمرينات (مشقیں)

تمرین نمبر ا (مشق نمبر 1)

اَنْتَ تُکْرِمُنِی:

مَاعَدَدُ الضَمَائِرِ الَّتِی فِی هَذِهِ الْجُمْلَةِ ؟ وَمَا اَنْوَاعُهَا؟ وَمَا مَحَلُّهَا مِنَ الْاِعْرَابِ

اس جملہ میں ضمیر کی ضمیروں کی کتنی تعداد ہے اور اُن کی کونسی اقسام ہے۔ اور اُن محل

اعراب کیا ہے

حل: (ضمیروں کی تعداد)

اس جملے میں کل ضمیریں تین ہیں
پہلی ضمیر اَنْتَ ہے۔
دوسری ضمیر تُکْرِمُ میں اَنْتَ ہے۔
تیسری ضمیر آخر میں یائے متکلم ہے۔

(ضمیروں کی اقسام): اَنْتَ ضَمِیر مرفوع منفصل ہے اور مبتداء ہے۔
تکرم میں فعل میں انت ضمیر مرفوع متصل ہے اور فاعل ہے
تُکْرِمُنِی کے آخر میں یائے متکلم ضمیر منصوب متصل ہے جو کہ مفعول بہ ہے

ضمیروں محل اعراب:۔ اَنْتَ ضمیر مرفوع محلاً ہے کہ مبتداء ہونے کی وجہ فعل میں انت ضمیر محلاً ہے فاعل ہونے کی وجہ سے آخر میں موجود ضمیر یائے متکلم منصوب متصل ہے مفعول ہونے کی وجہ سے

تمرین نمبر۲: (مشق نمبر2)

قَدِّرِ الضَّمَائِرَ الْمُسْتَتِرَةَ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ
آنے والے جملوں میں مستتر ضمیریں بتائیں۔

(۱)	اَلشُّرْطِیُّ یَقْبِضُ عَلَی اللِّصِّ	زَیْنَبُ تُجِیْدُ التَّطْرِیْزَ
(۲)	اَلسَّاعَةُ دَقَّتْ ثَلَاثًا	لَا تَشْرَبْ وَاَنْتَ تَعِبٌ
(۳)	اَنْجِزُ الْوَعْدَ	اَلْقِطَارُ قَدِمَ فِی مَوْعِدِهٖ
(۴)	نَحْنُ نَرْفَعُ شَانَ مَدْرَسَتِنَا	اُحِبُّ النِّیْلَ

حل:	یقبض میں هُوَ ضمیر ہے۔	دقت ہی میں ضمیر ہے۔
	انجز میں انا ہے	نرفع میں نَحْنُ ہے
	تجید میں هی ضمیر ہے	لاتشرب میں انت ضمیر ہے

تعب میں بھی انت ضمیر ہے   قدم میں ھو ضمیر ہے

اُحِبُّ میں انَا ضمیر ہے۔

تمرین نمبر ۳: (مشق نمبر 3)

حَوِّلِ الْاَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ اِلَى اَفْعَالٍ مُضَارِعَةٍ وَعَيِّنِ الْفَاعِلَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ بَعْدَ التَحْوِيْلِ۔

آنے والے جملوں میں ماضی کے افعال کو مضارع کے افعال کی تبدیل کریں اور ہر جملہ میں فعل کا فاعل متعین کریں۔

(۱) سمعت النداء   (۲) ذهبنا الى المنزل

(۳) رتبت داجك   (۴) العصفور طار من القفص

(۵) الدجاجة باضت   (۶) ودعنا المسافر

حل: تحویل الافعال الماضیۃ الی افعال مضارعۃ

(۱) اَسْمَعُ النِدَاءَ   میں انَا ضمیر فاعل ہے۔

(۲) اَذْهَبُ اِلَى الْمَنْزِلِ   -- -- -- -- -- -- --

(۳) اُرَتِّبُ دَرْجُكَ   -- -- -- -- -- -- --

(۴) اَلْعُصْفُوْرُ يَطِيْرُمِنَ الْقَفَصِ   -- هُوَ -- -- -- -- --

(۵) اَلدُجَاجَةُ تَبِيْضُ   -- هِيَ -- -- -- -- --

(۶) نُوَدِعُ الْمُسَافِرَ   -- نَحنُ -- -- -- -- --

تمرین نمبر ۴ (مشق نمبر 4)

كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحَدَةٍ مِنْهَا عَلٰى ضَمِيْرٍ مُسْتَتَرٍ مَعَ اِسْتِيْفَاءِ جَمِيْعِ الضَمَائِرِ الْمُسْتَتِرَةِ۔

پانچ جملے ایسے بنائیں کہ اُن میں سے ہر ایک جملہ میں کوئی ضمیر مستتر موجود ہو۔

حل: اَلْاَبِنُ يَبِيْعُ لَبَنًا | عِائشة هَرَبَتْ مَعَ النَبِيِّ ﷺ
اَنْتِ تَشْرَبُ الْمَاءُ | الطِّفْلَةُ تَفِرُّ اِلَى اُمِّهَا
نَرْكَبُ الْقِطَارَ | اُنْصُرِ الْمُجَاهِدِيْنَ

تمرین نمبر۳ (مشق نمبر 5)

نموذج:۔نمونہ

اَحْفِظُ الْجَمِيْلَ

احفظ۔ فِعْلٌ مُضارِعٌ مَرفُوْعٌ بِالضَمَّة وَالْفَاعِلُ ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ تَقْدِيْرُهٗ اَنَا

اَحْفِظُ۔ فعل مضارع مرفوع ضمیر کے ساتھ اس میں ضمیر مستتر ہے جس کی تقدیر انا ہے۔

الجميل۔ مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ

جمیل۔ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے فتحہ کے ساتھ

(ب) اَعْرِبْ مَا يَاْتِيْ (آنے والے جملوں کے اعراب بنائیں۔)

(۱) تَعُوْدُ الصَدِيْقُ (۲) تَغِيْثُ الْمَلْهُوْفُ

(۳) اَبَجِّلُ الْمُدَرِّسِيْنَ

حل:۔

تعود ۔ فعل مضارع ہے اور مرفوع ہے اور رفع کے ساتھ ہے اور اس میں انت ضمیر مستتر ہے مرفوع محلاً ہے۔

الصدیق۔ مفعول بہ ہے نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

تغیث۔ فعل مضارع ہے مرفوع ہے رفع ضمیر کے ساتھ اور اس میں نحن ضمیر فاعل ہے مرفوع محلاً

الملهوف۔ مفعول بہ ہے نصب فتحہ کے ساتھ ہے

اَبَجِّلِ۔ فعل مضارع مرفوع ہے رفع کے ساتھ ہے اور تا ضمیر فاعل مرفوع محلاً

المدرسين۔ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔